دوسرا پارلیمانی سال | اٹھارواں اجلاس | گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعرات مورخہ 26 دسمبر 2019ء بوقت دوپہر 2:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) تلاوت قرآن پاک وترجمہ

2) وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، محکمہ تعلیم، محکمہ ملازمتہائے وعمومی نظم ونسق اور محکمہ خوراک سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) توجہ دلاؤنوٹس۔

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوال دریافت اوران کا زبانی جواب دیا جائے گا۔

4۔ غیر سرکاری کارروائی۔

ا) مشترکہ قرارداد نمبر 7 منجانب:۔ جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب، میر حمل کلمتی صاحب اور جناب اختر حُسین لانگو صاحب اراکین اسمبلی۔

ہرگاہ کہ ضلع گوادر جو ملک اور صوبہ کی معاشی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جو تاحال تعمیر وترقی کے عمل سے محروم ہے جہاں ماہی گیروں، گوادر پورٹ سے وابسطہ ترقیاتی عمل، پانی کی شدید قلت، بجلی کی عدم فراہمی اور بڑھتی ہوئی بے روزگاری جیسے مسائل درپیش ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ گوادر میں ماہی گیروں، گوادر پورٹ سے وابسطہ ترقیاتی عمل، پانی کی شدید قلت، بجلی کی عدم فراہمی اور بڑھتی ہوئی بے روزگاری جیسے درپیش مسائل کے حل کیلئے فوری طور عملی اقدامات اُٹھائے تاکہ گوادر کے عوام میں پائی جانیوالی احساس محرومی اور بے چینی کے خاتمہ کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

II)۔ قرارداد نمبر 38 منجانب:۔ جناب نصراللہ خان زیرے صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہر گاہ کہ صوبہ میں امپورٹ اور ایکسپورٹ سے تعلق رکھنے والے تاجر حضرات چمن، کوئٹہ، تفتان و دیگر پوائنٹس پر کسٹم کلکٹریٹ کو باقاعدہ ٹیکس جمع کروانے کے بعد جی ڈی (Goods Declaration Form) اور Bill Of Money حاصل کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود دیگر صوبوں کے کسٹم کلیرنس پر انکا سامان بلاجواز روک کر کسٹم اور پولیس آفیسران کی جانب سے انہیں تنگ کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان تاجر حضرات میں نہ صرف مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے بلکہ اس سے صوبہ کی تجارت بھی متاثر ہو رہی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ دیگر صوبوں کے متعلقہ حکام کو پابند کرے کہ وہ صوبہ کے امپورٹ اور ایکسپورٹ سے وابستہ تاجر حضرات کے مال بردار گاڑیوں کو بلاوجہ دیگر صوبوں کے کسٹم پوائنٹس پر نہ روکنے کو یقینی بنائے تاکہ تاجر حضرات میں پائی جانیوالی مایوسی اور بے چینی کے خاتمہ کا ازالہ اور قانونی تجارت کو فروغ دیا جانا ممکن ہو سکے۔

III)۔ قرارداد نمبر 73 منجانب احمد نواز بلوچ صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہر گاہ کہ سریاب جو کہ صوبائی دارالحکومت کا اہم، قدیم اور گنجان آبادی والا علاقہ جسکی آبادی دس لاکھ کے لگ بھگ ہے کو ہر دور میں ترقیاتی اور غیر ترقیاتی حوالے سے نظر انداز کیا جاتا رہا ہے جسکی وجہ سے مذکورہ علاقہ تاحال پسماندہ چلا آ رہا ہے جبکہ وی آئی پیز صرف سریاب روڈ کو سریاب تصور کرتے ہیں لیکن اندرون علاقہ کی حالت انتہائی خستہ حال ہے پانی، بجلی اور گیس کا نظام درست نہیں گلی اور محلوں کی سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اسکولز کرائے کے مکانات میں قائم کئے گئے ہیں اور صحت کے حوالے سے بھی کوئی خاص خاطر خواہ انتظامات نہیں کئے گئے ہیں یہ سب کچھ بنیادی انفراسٹرکچر کے درہم برہم ہونے کے باعث ہے جسکی وجہ سے مذکورہ علاقہ کے عوام میں احساس کمتری اور مایوسی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ سریاب کی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر اس گنجان آبادی والے علاقے کے لیئے فوری طور ایک بیوٹیفیکیشن پلان مرتب کرنے اور بنیادی انفراسٹرکچر کو درست کرنے کو بھی یقینی بنائے تاکہ مذکورہ علاقے کو پسماندگی سے نکالنا ممکن ہو سکے اور ساتھ ہی وہاں کے عوام میں پائی جانے والی احساس کمتری اور مایوسی کا خاتمہ بھی ممکن ہو۔

5) ایوان کی کارروائی۔

مجالس قائمہ کی رپورٹس کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

I) چیئرمین مجلس قائمہ (برمحکمہ آبپاشی، توانائی، ماحولیات، جنگلات وجنگلی حیات) تحریک پیش کرینگے کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ نمبر 135 (الف) 2 کے تحت متعلقہ محکموں کے فرائض، کارکردگی، درپیش مسائل اوران کے حل سے متعلق مجلس کی رپورٹ کو فی الفور زیرغور لایا جائے۔

II) چیئرمین مجلس قائمہ (برمحکمہ آبپاشی، توانائی، ماحولیات، جنگلات وجنگلی حیات) تحریک پیش کرینگے کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ نمبر 135 (الف) 2 کے تحت متعلقہ محکموں کے فرائض کارکردگی، درپیش مسائل اوران کے حل سے متعلق مجلس کی سفارشات کو منظور کیا جائے۔

III) چیئرپرسن مجلس قائمہ (برمحکمہ اطلاعات، کھیل وثقافت، سیاحت، آثار قدیمہ، میوزیم (عجائب گھر) ولائبریریز) تحریک پیش کرینگی کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ نمبر 135 (الف) 2 کے تحت متعلقہ محکموں کے فرائض، کارکردگی، درپیش مسائل اوران کے حل سے متعلق مجلس کی رپورٹ کو فی الفور زیرغور لایا جائے۔

IV) چیئرپرسن مجلس قائمہ (برمحکمہ اطلاعات، کھیل وثقافت، سیاحت، آثار قدیمہ، میوزیم (عجائب گھر) ولائبریریز) تحریک پیش کرینگی کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ نمبر 135 (الف) 2 کے تحت متعلقہ محکموں کے فرائض، کارکردگی، درپیش مسائل اوران کے حل سے متعلق رپورٹ کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

6)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے آڈٹس رپورٹس کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

I)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 برخصوصی آڈٹ رپورٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن حکومت بلوچستان برائے مالی سال 2007-2008 تا 2016-17 ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیر خزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2018-19 برخصوصی آڈٹ رپورٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن حکومت بلوچستان برائے مالی سال 2007-2008 تا 2016-17 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

II)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2016-17 برکارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت لسبیلہ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (لیڈا) کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیر خزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2016-17 برکارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت لسبیلہ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (لیڈا) ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

III)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2017-18 برکارکردگی پرفارمنس آڈٹ رپورٹ، سپلائی، انسٹالیشن کمیشننگ اور آپریشن آف 2MGD واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ برائے گوادر کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیر خزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2017-18 برکارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت سپلائی، انسٹالیشن کمیشننگ اور آپریشن آف 2MGD واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ برائے گوادر ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

IV)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 بر کارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت سکل ڈویلپمنٹ پروگرام بذریعہ بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن و ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیرخزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 بر کارکردگی آڈٹ رپورٹ بابت سکل ڈویلپمنٹ پروگرام بذریعہ بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن و ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

V)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 بر اسپیشل سٹڈی کنسٹرکشن / اپ گریڈیشن Rehabilitation آف پوسٹ فلڈری کنسٹرکشن پروجیکٹ ایٹ بلوچستان کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیرخزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ برائے سال 2018-19 بر اسپیشل سٹڈی کنسٹرکشن / اپ گریڈیشن Rehabilitation آف پوسٹ فلڈری کنسٹرکشن پروجیکٹ ایٹ بلوچستان ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

VI)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 کارکردگی آڈٹ رپورٹ بر وزیراعلیٰ کے اقدامات بابت یرقان سے پاک بلوچستان کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

وزیرخزانہ، اسمبلی قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2018-19 بر کارکردگی آڈٹ رپورٹ وزیراعلیٰ کے اقدامات بابت یرقان سے پاک بلوچستان ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7۔ مورخہ 20 دسمبر 2019ء کے اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 1 پر بحث

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ

مورخہ 26 دسمبر 2019ء